جمال الدین الاسنوی

اور ان کی طبقات الشافعیۃ

(۶)

جناب حافظ ڈاکٹر عبد العلیم خان صاحب ایم اے، پی، ایچ، ڈی لکچرر شعبہ دینیات مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

الفصل الثانی فی الاسماء الزائدۃ علی الکتابین

۵۳۸۔ السرخسی، محمد بن علوی بن علویۃ، ابو عبد اللہ الجرجانی (م ۔۳۲۹ھ) ص ۲۱۰

۵۳۹۔ الروذباری⁽¹⁾ محمد بن احمد بن القاسم، ابو علی (م ۳۲۲ھ) ص ۲۱۰

۵۴۰۔ الرازی، عبد الرحمن بن ابی حاتم محمد بن ادریس، ابو محمد (م ۳۲۷ھ) ۲۱۱

۵۴۱۔ الرازی، عبد الرحمن بن سلمویہ (م ۳۲۹) ص ۲۱۱

۵۴۲۔ الرازی، محمد بن عبد اللہ بن جعفر، ابو الحسین (م ۳۴۷ھ) ص ۲۱۱

۵۴۳۔ ابن رزقویہ، محمد بن احمد بن محمد بن رزق، ابو الحسن، البغدادی البزاز (۳۲۵-۴۱۲ھ) ص ۲۱۱

۵۴۴۔ ابن رامین، ابو محمد بن الحسن بن الحسین بن رامین، الاستراباذی (م ۴۱۲ھ) ص ۲۱۲

۵۴۵۔ روح بن محمد بن احمد، ابو زرعہ [حفید ابن السنی] (م ۴۲۳ھ) ص ۲۱۲

۵۴۶۔ ابن زویلین، عبد الوہاب بن محمد بن عمر بن محمد، البغدادی (م ۴۳۰ھ) ص ۲۱۲۔

۵۴۷۔ الرویانی، علی بن احمد بن علی بن عبد اللہ، الطبری (م ۴۸۳ھ) ص ۲۱۲

(1) روذبار۔ (بضم اولہ وفتح الزاء المعجمۃ) کی طرف نسبت ہے۔ روذبار بغداد کا ایک مشہور گاؤں ہے۔ (معجم ۳/۷۷)

۵۴۸۔ السُّہیلی، کی بن عبد السلام بن الحسین، ابو القاسم الانصاری (۴۳۲ھ ۲۰ ۴۹۲ھ) ص ۲۱۲

۵۴۹۔ الراذکانی، احمد بن موسٰی، ابو حامد الطوسی۔ ص ۲۱۳

۵۵۰۔ الرملی، ادریس بن حمزۃ بن علی، ابو الحسن، الشامی (م ۵۰۴ھ) ص ۲۱۳

۵۵۱۔ الرازی، عبد الکریم بن علی بن ابی طالب، ابو القاسم (م ۵۲۲ھ) ص ۲۱۳

۵۵۲۔ ابن الرطبی، احمد بن سلامۃ بن عبید اللہ، ابو العباس، البجلی الکرخی (۴۶۰-۵۲۷ھ) ص ۲۱۴

۵۵۳۔ عبد اللہ، ابو محمد (۴۸۸ ۔ [اخو ابن الرطبی] ص ۲۱۴

۵۵۴۔ ابن سُدوماء، المبارک بن المبارک بن احمد بن یعلی، ابو نصر (۴۸۸-۴۳۰ھ) ص ۲۱۴

۵۵۵۔ الرستمی، عبد اللہ بن العباس بن علی، ابو الحسن، الاصبہانی (م ۵۶۱ھ) ص ۲۱۴

۵۵۶۔ الرہیلی، علی بن الحسن بن علی، ابو الحسن (م ۵۶۹ھ) ۲۱۵

۵۵۷۔ ابن الرفاعی، احمد بن احمد بن یحیی بن حازم بن علی بن رفاعۃ ابو العباس، المغربی (م ۵۷۸ھ) ص ۲۱۵

۵۵۸۔ الرازی، مبشر بن احمد بن علی، ابو الرشید (م ۵۸۹ھ) ص ۲۱۶

۵۵۹۔ الرصافی، الیمان بن احمد، ابو الحسن، الواسطی (م ۵۹۱ھ) ص ۲۱۶

۵۶۰۔ رفیع الدین، عبد العزیز بن عبد الواحد بن اسماعیل، ابو حامد الجیلی۔ ص ۲۱۶

---

(۱) سُہیلۃ (بضم الراء وفتح المیم) کی طرف نسبت ہے۔ سُہیلۃ بصرہ سے مکہ جاتے ہوئے حفر ابی موسیٰ کے بعد ایک منزل کا نام ہے۔ بحرین کے گاؤں میں سے ایک مشہور گاؤں کا نام ہے۔ سمعانی کا خیال ہے کہ رمیلہ بیت المقدس میں ایک گاؤں ہے۔ (معجم ۳/۴۳)

(۲) راذکان (بفتح الذال المعجمۃ) کی طرف نسبت ہے اور یہ طوس میں ایک گاؤں کا نام ہے (معجم ۳/۱۳)

(۳) رَملۃ (بفتح الراء وسکون المیم) کی طرف نسبت ہے جو فلسطین میں ایک بہت بڑا شہر ہے (معجم ۳/۶۹)

۴۔ قال الاسنوی: "الرستمی منسوب الی جد له یقال له رستم" (طبقات ص ۲۱۴)

۵۔ قال الاسنوی فی طبقاته: "الرصافة بلد من اعمال واسط قریة منها وتطلق ایضا علی اماکن کثیرة" (طبقات الشافعیه ص ۲۱۶)

۵۶۱ - ابن رزین، محمد بن الحسین بن رزین، ابو عبداللہ، العامری، تقی الدین (۶۰۳-۶۸۰ھ) ص ۲۱۸

۵۶۲ - عبد البر، صدر الدین (م ۶۹۵ھ) ص ۲۱۸ [ولد ابن رزین]

۵۶۳ - عبد اللطیف، ابو البرکات، بدر الدین (۶۴۹-۷۱۰ھ) [ولد ابن رزین]

۵۶۴ - عبد المحسن، علاء الدین (م ۷۳۳ھ) ص ۲۱۸ [حفید ابن رزین]

۵۶۵ - جعفر بن محمد بن عبد الرحیم، الشریف ابو الفضل القنائی، ضیاء الدین (۶۱۸-۶۹۲ھ) ص ۲۱۸

۵۶۶ - تقی الدین ابو البقاء، محمد (۶۴۵-۷۲۸ھ) ص ۲۱۹ [ولد القنائی]

۵۶۷ - فتح الدین علی، (م ۷۰۸ھ) ص ۲۱۹ [حفید القنائی]

۵۶۸ - عز الدین، محمد (م ۷۱۱ھ) ص ۲۱۹ [حفید القنائی]

۵۶۹ - رضی الدین، محمد بن ابی بکر بن خلیل، العثمانی، المکی (م ۶۹۶ھ) ص ۲۱۹

۵۷۰ - ابن الرفعة، احمد بن محمد بن علی، ابو العباس، نجم الدین (۶۴۵-۷۱۰ھ) ص ۲۲۰

۵۷۱ - الرشیدی، ابراہیم بن لاجین، برہان الدین (م ۷۴۹ھ) ص ۲۲۱

باب الزاء المعجمة

فیہ فصلان، الأول فی الاسماء الواقعة فی الرافعی والروضة

۵۷۲ - الزبیری، احمد بن سلیمان، ابو عبداللہ البصری (م ۳۱۷ھ) ص ۲۲۱

۵۷۳ - الزجّاجی(۱)، الحسن بن محمد بن العباس القاضی ابو علی الطبری ص ۲۲۲

۵۷۴ - الزیادی، محمد بن محمد بن محمش، ابو طاہر (۳۱۷-۴۰۰ھ) ص ۲۲۲

---

(۱) زجّاجہ (بفتح الزاء المعجمہ وجیم مشددۃ مفتوحہ) کی طرف منسوب ہے۔ قومس کے قریب ایک گاؤں ہے اور یہ گاؤں قومس اور قفط کے مابین ہے (معجم ۳/۱۳۳)

۵۷۵۔ الزنجانی[1]، احمد بن محمد بن احمد بن زنجویہ، ابوبکر (۴۰۳-۵۰۰ھ) ص ۲۴۳

الفصل الثانی فی الاسماء الزائدة علی الکتابین

۵۷۶۔ الزردی[2]، احمد بن محمد بن عبد اللہ، ابوعمرو (م ۳۸۲ھ) ص ۲۲۳

۵۷۷۔ الزیات، محمد بن عمر بن محمد بن علی، ابوبکر، البغدادی (ص ۲۲۳)

۵۷۸۔ ابو زید، القاضی، عبد الرحمن بن محمد بن احمد بن حبیب (م ۴۱۳ھ) ص ۲۲۴

۵۷۹۔ الزرجاهی[3]، محمد بن عبد اللہ بن احمد، ابوعمرو (۳۳۱-۴۲۰ھ) ص ۲۲۴

۵۸۰۔ الزجاج، عبد الملک بن عبد اللہ بن محمود بن حبیب بن سکین، ابوالحسن المصری۔
(م ۴۴۷ھ) ص ۲۲۴

۵۸۱ الزنجانی، عمر بن علی بن احمد، ابوحفص (م ۴۵۹ھ) ص ۲۲۳

۵۸۲۔ الزوزنی، عبد الرحمن بن الحسن بن احمد، ابوحنیفہ (م ۴۶۶ھ) ص ۲۲۴

۵۸۳۔ الزنجانی، یوسف بن الحسن بن محمد بن الحسن، ابوالقاسم المعروف بالتفکری
(۳۹۵-۴۷۳ھ) ص ۲۲۵

۵۸۴۔ علی بن احمد ابوالحسن۔ ص ۲۲۵

۵۸۵ الزنجانی، یوسف بن علی بن محمد بن الحسین، ابوالقاسم (۴۲۹-۵۰۰ھ) ص ۲۲۵

---

(۱) زنجان کی طرف نسبت ہے۔ ایک بہت بڑے شہر کا نام ہے جو ابہر اور قزوین کے قریب ہے
(معجم ۳/۱۵۲)

(۲) زرد (بفتح الزاء المعجمہ ثم الراء الساکنہ) اسفراین میں ایک گاؤں ہے (معجم ۳/۱۳۶)

(۳) قال الاسنوی: "الزرجاهی بزاء معجمہ مفتوحہ وقد تضم وراء مہملہ ساکنہ
بعدها جیم۔ وزرجاہ قریة من قری بسطام"
(طبقات الشافعیة الاسنوی ص ۲۲۴)

۵۸۶- الزبرانی[1]، زید بن عبداللہ بن احمد الیمنی (ولادت ۵۱۶ ...) ص ۲۲۵

۵۸۷- الزیادی، الفضل بن محمد بن ابراہیم بن محمد (۴۵۸ - ۵۵۰ھ) ص ۲۲۶

۵۸۸- الزاهد، عمر بن محمد بن الحسین، ابوحفص (م ۵۵۴ھ) ص ۲۲۶

۵۸۹ الزنجانی، عبدالرحیم بن رستم، ابوالفضائل (م ۵۶۳ھ) ص ۲۲۶

۵۹۰- الزنجانی، ابوالحسن بن عبدالمحسن بن عبداللہ العبشی (م قبل ۵۹۰ھ) ص ۲۲۶

۵۹۱- الزنجانی، منصور بن الحسن بن منصور، ابوالمکارم (م ۵۹۷ھ) ص ۲۲۷

۵۹۲- ابن الزکی، محمد بن علی بن محمد، ابوالمعالی، محی الدین القرشی، العثمانی

(۵۵۰ - ۵۹۸ھ) ص ۲۲۷

۵۹۳- زکی الدین، علی (م ۵۶۴) ص ۲۲۷ (والد ابن الزکی)

۵۹۴- یوسف بن یحیی بن محمد بن یحیی، بہاء الدین (م ۶۸۵ھ) ص ۲۲۷

۵۹۵- ابن الزجاجیة، مکی بن محمد، الدمشقی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۲۷

۵۹۶- الزنجانی، ابراہیم بن عبدالوہاب الانصاری، عماد الدین۔ ص ۲۲۸

۵۹۷- الزفتاوی[2]، صالح بن بدر بن عبداللہ، تقی الدین (م ۶۳۰) ص ۲۲۸

۵۹۸- ابن خطیب زملکا[3]، عبدالواحد بن عبدالکریم بن خلف، ابوالمکارم کمال الدین

(م ۶۵۱) ص ۲۲۸

---

(۱) زبران (بفتح الزاء والباء والراء) کی طرف نسبت ہے جو ملک یمن میں شہر جند کا ایک گاؤں ہے۔

(معجم ۳/۱۳۰)

(۲) زفتا (بکسر اول وسکون ثانیہ) کی طرف منسوب ہے۔ فسطاط کے قریب ایک شہر کا نام ہے (معجم البلدان ۳/۱۴۳)

(۳) زملکا، اس کو زملکان بھی کہتے ہیں۔ سمعانی نے لکھا ہے کہ دو گاؤں کے نام ہیں جن میں سے ایک بلخ میں ہے اور دوسرا دمشق میں (معجم البلدان ۳/۱۵۰)

۵۹۹ ۔ علاء الدین، ابوالحسن علی (م ۶۹۰ھ) [ولد ابن خطیب زملکا]
۶۰۰ ۔ کمال الدین، محمد بن علی (م ۷۲۷ھ) [حفید ابن خطیب زملکا]
۶۰۱ ۔ الزنجانی، محمود بن احمد بن محمود، ابوالثناء (م ۶۵۶ھ) ص ۲۳۰
۶۰۲ الزنجانی، محمود بن عبداللہ بن احمد ظہیر الدین، ابوالمحامد (۶۵۱ - ۷۴۷ھ)
ص ۲۲۰
۶۰۳ ۔ ابن زکیس، یحیی بن عبدالکریم بن محمد بن زکیر محی الدین القوصی (م ۷۱۰ھ) ص ۲۳۰
۶۰۴ ۔ الزراکانی، عمر بن ہارون بن محمد، شہاب الدین، القزوینی (م ۷۲۸ھ) ص ۲۳۱
۶۰۵ ۔ الزنکلونی، ابوبکر ابن اسماعیل بن عبدالعزیز، مجد الدین (م ۷۴۰ھ) ۲۳۱ ص

باب السین

فیہ فصلان، الاول فی الأسماء الواقعۃ فی الرافعی والروضۃ

۶۰۶ ۔ احمد بن سیّار، ابوالحسن، السیّاری، المروزی (م ۲۶۸ھ) ص ۲۳۲
۶۰۷ ۔ احمد بن عمر بن سُریج، ابوالعباس، البغدادی (م ۳۰۶ھ) ص ۲۳۲
۶۰۸ ۔ ابوحفص، عمر، ص ۲۳۲ [ولد ابن سریج]
۶۰۹ ۔ الساجی، زکریا بن یحیی بن عبدالرحمن، ابویحیی، الضبی، البصری۔
(م ۳۰۷ھ) ص ۲۳۳
۶۱۰ ۔ محمد بن المفضل بن سلمۃ، ابوالطیب الضبی (م ۳۰۸ھ) ص ۲۳۳
۶۱۱ ۔ السجستانی، احمد بن عبداللہ بن سیف ابوبکر (م ۳۱۶ھ) ص ۲۳۴
۶۱۲ ۔ عتبۃ بن عبیداللہ بن موسیٰ، ابوالطیب، الہمدانی (م ۳۵۰ھ) ص ۲۳۴

۶۱۳۔ الساوی[1]، محمد بن موسیٰ، ابو الطیب۔ ص ۲۳۵

۶۱۴۔ الشکرشی[2]، یحییٰ بن ابی طاہر احمد، ابو زکریا (م ۳۰۸ھ) ص ۲۳۵

۶۱۵۔ السرخسی[3]، زاہر بن احمد بن محمد بن، ابو علی (م ۳۸۹ھ) ص ۲۳۵

۶۱۶۔ ابن سراقة، محمد بن یحییٰ بن سراقہ، ابو الحسن، العامری البصری۔ (کان حیاً فی ۴۱۰ھ) ص ۲۲۶

۶۱۷۔ السنجی، الحسین بن شعیب، ابو علی، المروزی (م ۴۲۷ھ) ص ۲۳۶

۶۱۸۔ السمعانی، منصور بن محمد بن ابی المظفر، التمیمی المروزی (۴۲۶ - ۴۸۹ھ) ص ۲۳۷

۶۱۹۔ السرخسی، عبد الرحمن بن احمد، ابو الفرج، ویعرف ایضاً بالرزاز (م ۴۹۴ھ) ص ۲۳۷

۶۲۰۔ السمعانی، محمد بن منصور، ابو بکر (۴۶۶ - ۵۱۰ھ) ص ۲۳۸

الفصل الثانی فی الاسماء الزائدة علی الکتاب

۶۲۱۔ السراج، محمد بن اسحاق، ابو العباس، الثقفی (م ۳۱۳ھ) ص ۲۳۹

۶۲۲۔ السلمانی، ابو علی۔ ص ۲۳۹

۶۲۳۔ السجستانی، عبداللہ بن ابی داؤد سلیمان، ابو بکر (۲۳۰ - ۳۱۶ھ) [صاحب السنن] ص ۲۳۹

---

[1] ساوۃ کی طرف نسبت ہے۔ ساوہ ہمذان اور رے کے مابین ایک خوبصورت شہر ہے اس کے ہمذان اور رے کے درمیان تیس میل کا فاصلہ ہے (معجم البلدان ۳/۱۷۹)

[2] شکر (بروزن زفر) کی طرف نسبت ہے۔ مصر میں ایک جگہ کا نام ہے۔ اس کے اور مصر کے مابین دو دنوں کا راستہ ہے (معجم ۳/۲۳۰)

[3] سرخس کی طرف منسوب ہے۔ جو خراسان کے نواحی میں ایک قدیم بڑے شہر کا نام ہے (معجم ۳/۲۰۸)

۶۲۴۔ السِنجانی[1]، علی بن الحسن بن سنجان، ابوالحسن، المروزی (م ۳۱۶ھ) ص ۲۴۰

۶۲۵۔ السنجانی، ابوالفضل ص ۲۴۰

۶۲۶۔ السلیطی، احمد بن محمد، ابوالحسن، النیسابوری (م ۳۳۹ھ) ص ۲۴۰

۶۲۷۔ السرخسی، احمد بن منصور، ابوالفضل (ولادت ۳۷۰ ۔۔۔۔۔) ص ۲۴۰

۶۲۸۔ السیبی[2]، احمد بن محمد بن علی، ابوبکر (۲۹۶ ۔ ۳۷۲ھ) ص ۲۴۱

۶۲۹۔ ابن السقاء، محمد بن الحسین، ابوعلی، الاسفرائینی (م ۳۰۲ھ) ص ۲۴۱

۶۳۰۔ السمرقندی، ابواحمد الفارسی (ص ۲۴۱ھ)

۶۳۱۔ السلیمانی، احمد بن علی بن عمرو بن احمد، ابوالفضل، البخاری، البیکندی
(۳۱۱ ۔ ۴۰۴ھ) ص ۲۴۱

۶۳۲۔ السراج، عبدالرحمن بن محمد بن عبداللہ، ابوالقاسم، القرشی، النیسابوری
(م ۴۱۰ھ) ص ۲۴۲

۶۳۳۔ السیبی، احمد بن محمد بن محمد، ابوعبداللہ، القصری (م ۴۳۹ھ) ص ۲۴۲

۶۳۴۔ ابن ابی سورۃ، عبدالرحمن، بن محمد بن سورۃ، ابوسعد، النیسابوری۔ ص ۲۴۲

۶۳۵۔ السرخسی، زہیر بن الحسن بن علی، ابونصر (م ۴۵۵ھ) ص ۲۴۳

۶۳۶۔ السیردی[3]، ابراہیم بن محمد بن موسیٰ، ابواسحاق (م ۴۵۸ھ) ص ۲۴۳

۶۳۷۔ السنجی، عبداللہ بن علی بن عوف، ابومحمد (م ۴۶۵ھ) ص ۲۴۳

۶۳۸۔ الساوی، الحسن بن محمد بن الحسن، ابوعلی (م ۴۸۸ھ) ص ۲۴۳

---

[1] سنجان (بفتح السین وکسر السین) کی طرف منسوب ہے۔ شہر مرو کے دروازے پر ایک گاؤں کا نام ہے۔
[2] سیب (بکسر السین وسکون الیاء) کی طرف منسوب ہے۔ کوفہ کے اطراف میں ایک قصبہ کا نام ہے (معجم ۳/۲۹۳)
[3] سیرد (بکسر السین) کی طرف نسبت ہے۔ مرو میں ایک گاؤں کا نام ہے (معجم البلدان ۳/۲۱۸)

۶۳۹۔ الساوی، عبدالرحمن بن احمد بن علیک، ابوطاہر (م ۵۰۲ھ) ص ۲۴۲

۶۴۰۔ السراج، جعفر بن احمد بن الحسین، ابومحمد البغدادی (م ۵۰۰ھ) ص ۲۴۳

۶۴۱۔ السنجانی[1]، علی بن عبدالرحمن بن محمد، ابوالحسن (م ۵۰۲ھ) ص ۲۴۴

۶۴۲۔ السنجانی، محمد بن الحسن، ابوجعفر (م ۵۰۳ھ) ص ۲۴۴

۶۴۳۔ السرقسطی[2]، عبداللہ بن یحیی بن محمد، ابومحمد الاندلسی (حدود ۵۱۰ھ) ص ۲۴۵

۶۴۴۔ السراج، عبدالرحمن بن احمد بن سہل، ابونصر (۴۳۳ - ۵۱۰ھ) ص ۲۴۵

۶۴۵۔ السرخسی، عمر بن محمد بن محمد بن علی، ابوحفص (۴۴۹ - ۵۲۹ھ) ص ۲۴۵

۶۴۶۔ السمنانی[3]، محمد بن علی بن محمد، ابوسعید العرفی (م ۵۳۰ھ) ص ۲۴۶

۶۴۷۔ الشدّی[4]، ھبۃ اللہ بن سہل بن عمر، ابومحمد البسطامی (۴۴۲ - ۵۳۳ھ) ص ۲۴۶
(زوج بنت امام الحرمین)

۶۴۸۔ ابن رسا، سلطان بن ابراہیم بن مسلم، ابوالفتح المقدسی (۴۴۲ - ۵۲۵ھ) ص ۲۴۶

۶۴۹۔ السراج، سہل بن نصر بن عبدالرحمن، ابوالقاسم النیسابوری (م ۵۴۴ھ) ص ۲۴۶

۶۵۰۔ السلطان، عمر بن علی بن سہل، ابوسعد الدامغانی (م ۵۴۰ھ) ص ۲۴۷

---

[1] سِنجان (بکسر اول وثانیہ ثم نون ساکنۃ) کی طرف منسوب ہے طخارستان کے ایک شہر کا نام ہے (معجم ۲۶۴/۳)

[2] سَرَقُسطَۃ (بفتح اول وثانیہ ثم قاف مضمومۃ وسین ساکنۃ وطاء مفتوحۃ) کی طرف منسوب ہے۔ اندلس کا ایک مشہور شہر ہے۔ وہاں خشک میوے بہت پیدا ہوتے ہیں اور اندلس کے تمام شہروں کی نسبت وہاں کے میوے عمدہ ہوتے ہیں (معجم البلدان ۲۱۲/۳)

[3] سِمنان بکسر اول، اسی کی طرف نسبت ہے۔ یہ رے اور دامغان کے مابین ایک شہر ہے کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ قومس میں ایک شہر کا نام سمنان ہے۔ وہاں رومال بہت اچھے بنائے جاتے ہیں وہاں بکثرت باغات اور نہریں ہیں۔ (معجم ۲۵۲/۳)

[4] شُدّۃ بضم اول کی طرف منسوب ہے۔ اصطخری نے لکھا ہے کہ رے میں ایک مشہور ومعروف گاؤں کا نام ہے وہ رے سے صرف دو میل پر واقع ہے (معجم ۱۹۶/۳)

۶۵۱۔ السنجی، محمد بن محمد بن عبداللہ، ابو طاہر المروزی (۴۷۳ - ۵۴۸ھ) ص ۲۴۷

۶۵۲۔ السرخسی، عبدالرحمن بن محمد بن محمد بن ابراہیم، ابوالقاسم الفارسی۔

(۵۰۲ - ۵۵۲ھ) ص ۲۴۷

۶۵۳۔ ابن سعدان، احمد بن یحیی بن عبدالباقی، ابوالفضائل الزہری البغدادی۔

(۴۸۳ - ۵۶۱ھ) ص ۲۴۸

۶۵۴۔ السعدی، عبداللہ بن رفاعۃ بن عذیر، ابو محمد المصری

(۴۶۷ - ۵۶۱ھ) ص ۲۴۸

۶۵۵۔ السمعانی، عبدالکریم بن ابی بکر محمد بن ابی المظفر منصور، الملقب تاج الاسلام

(۵۰۶ - ۵۶۲ھ) ص ۲۴۸)

۶۵۶۔ السلماسی[1]، محمد بن ھبۃ اللہ بن عبداللہ (م ۵۷۴ھ) ص ۲۴۹

۶۵۷۔ السمعانی، احمد بن بدر، کمال الدین، ابونصر (م ۵۷۵ھ) ص ۲۴۹

۶۵۸۔ ابن شوید، عبداللہ بن علی بن عبداللہ، ابو محمد التکریتی۔ ص ۲۴۹

۶۵۹۔ السلفی، احمد بن محمد بن احمد بن ابراہیم بن سلفۃ، ابوطاہر الاصفہانی

(۴۷۲ - ۵۷۶ھ) ص ۲۴۹)

۶۶۰۔ السادی، احمد بن محمد بن ابراہیم، ابوحامد (۵۴۶ ۰۰۰۰۰) ص ۲۵۰

۶۶۱۔ الشمیدعی، عبداللہ بن حیدر بن ابی القاسم القسزوینی

(م ۵۸۲ھ) ص ۲۵۰

---

[1] سلماس (بفتح اول وثانیہ وآخرہ سین مہملۃ) کی طرف نسبت ہے۔ یہ آذربیجان میں ایک مشہور ومعروف شہر ہے۔ ارمیہ اور تبریز کے مابین تین دن کا راستہ ہے۔ اب اس کا اکثر حصہ ویران ہو چکا ہے (معجم ۳/ ۲۳۰)

۶۶۲۔ ابن سُکینہ، عبدالوہاب بن علی بن عبید اللہ، ابو محمد البغدادی۔

(۵۱۹ - ۶۰۷ھ) ص ۲۵۱

۶۶۳۔ قاضی السلامیۃ[1]، ابراہیم بن نصر بن عسکر، ابو اسحاق ظہیر الدین ص ۲۵۱

۶۶۴۔ سدید الدین، ابراہیم بن عمر بن سماقۃ، ابو اسحاق، الاسعردی۔

(م ۶۱۲ھ) ص ۲۵۲

۶۶۵۔ ابن السمعانی، عبدالرحیم بن عبدالکریم ابو المظفر، فخر الدین (۵۳۷ - ۶۱۷ھ) ص ۲۵۲

۶۶۶۔ السہروردی، عمر بن محمد بن عبداللہ، ابو نصر، البکری (۵۳۹ - ۶۳۲ھ)

۶۶۷۔ السہروردی، عبدالقاہر بن عبداللہ بن محمد، ابو النجیب (م ۵۶۳ھ) ص ۲۵۳

۶۶۸۔ السہروردی، عمر بن عبداللہ، ابو حفص (م ۵۳۲ھ) ص ۲۵۴ [اخوہ]

۶۶۹۔ ابو الرضی، عبدالرحیم (م ۵۶۷ھ) [ولد ابی النجیب السہروردی] ص ۲۵۴

۶۷۰۔ ابو محمد، عبداللطیف (۵۳۴ - ۶۱۰ھ) [ولد ابی النجیب السہروردی] ص ۲۵۴

۶۷۱۔ السنجاری، اسعد بن یحییٰ بن موسیٰ ابو السعادات (۵۳۳ - ۶۲۲ھ)

۶۷۲۔ ابن السکری، عبدالرحمن بن عبدالعلی، عماد الدین (م ۵۵۲ - ۶۲۴ھ) ص ۲۵۵

۶۷۳۔ السخاوی، علی بن محمد بن عبدالصمد، ابو الحسن، علم الدین (م ۶۴۳ھ) ص ۲۵۵

۶۷۴۔ سلار بن الحسن، بن عمر، ابو الحسن، کمال الدین الاربلی (م ۶۷۰ھ) ص ۲۵۶

۶۷۵۔ ابن الساعی، علی بن انجب بن عثمان، ابو طالب، تاج الدین (م ۶۷۴ھ) ص ۲۵۶

۶۷۶۔ ابن بنت ابی سعد، عثمان بن علی بن یحییٰ، فخر الدین الانصاری

(۶۲۹ - ۷۱۹ھ) ص ۲۵۶

---

[1] السلامیۃ۔ دجلہ کے مشرقی ساحل پر موصل کے نواحی میں ایک بڑے گاؤں کا نام ہے۔ یہ گاؤں موصل کے بہترین اور صاف ستھروں میں شمار کیا جاتا ہے (معجم البلدان ۳/۲۳۳)

۶۷۷۔ شرف الدین محمد بن عثمان (م فی حدود ۷۴۰ھ) ص ۲۵۷ [سبط ابن بنت ابی سعد]

۶۷۸۔ السویداوی[1]، عمر بن احمد بن طرّاد، سراج الدین الخزرجی (م ۷۴۲ھ) ص ۲۵۷

۶۷۹۔ السنباطی[2]، محمد بن عبدالصمد بن عبدالقادر بن صالح قطب الدین (م ۷۲۲ھ) ص ۲۵۷

۶۸۰۔ السمنانی، احمد بن محمد بن احمد، علاء الدین، علاء الدولہ

(م قبل ۷۴۰ھ) ص ۲۵۸

۶۸۱۔ السبکی، محمد بن عبداللطیف، ابوالفتح، تقی الدین (م ۷۴۴ھ) ص ۲۵۸

۶۸۲۔ السبکی، علی بن عبدالکافی بن علی، تقی الدین ابوالحسن (م ۷۵۶ھ) ص ۲۵۸

باب الشین المعجمة

فیہ فصلان، الاول فی الاسماء الواقعة فی الطبقات الوسطی والنہضة

۶۸۳۔ ابن بنت الشافعی، احمد بن محمد بن عبداللہ بن محمد بن العباس بن عثمان بن شافع

ص ۲۵۹

۶۸۴۔ الشاشی[3]، محمد بن علی بن اسماعیل، ابوبکر القفال الکبیر

(۲۹۱ - ۳۶۵ھ) ص ۲۶۰

۶۸۵۔ الشبوی[4]، محمد بن عمر بن شبویہ، ابو علی۔ ص ۲۶۱

---

[1] سُوَیداء کی طرف نسبت ہے۔ نواحی دمشق میں حوران کے ایک گاؤں کا نام ہے۔ (معجم ۳/۲۸۶)

[2] سَنباط (بفتح السین) کی طرف نسبت ہے۔ اس کو سنبوطیة اور سنموطیة بھی کہا جاتا ہے۔ نواحی مصر میں جزیرہ قوسینا میں ایک خوبصورت چھوٹے شہر کا نام ہے۔ (معجم ۳/۲۶۱) [3] شاش کی طرف منسوب ہے۔ ماوراء النہر کا سب سے عمدہ اور صاف ستھرا شہر ہے۔ وہاں زیادہ تر شافعی علماء پیدا ہوئے ہیں (معجم ۳/۳۰۸)

[4] شَبُوَۃ کی طرف منسوب ہے۔ اس میں اختلاف ہے کہ یہ جگہ کہاں واقع ہے۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ یہ یمن کا شہر ہے۔ کچھ کا خیال ہے کہ یہ عراق کے نواحی میں ایک مقام ہے۔ (معجم ۳/۳۲۳)

۶۸۶ ۔ بنت ابی الشبوی ۔ ص ۲۶۲

۶۸۷ ۔ الشالوسی[۱]، عبدالکریم بن احمد بن الحسین، ابوبکر، ابوعبداللہ، الطبری۔
(م ۴۶۵ھ) ص ۲۶۲

۶۸۸ ۔ الشیرازی، ابراہیم بن علی بن یوسف، ابواسحاق (۳۹۳ ۔ ۴۷۶ھ) ص ۲۶۲

۶۸۹ ۔ الشاشی، محمد بن احمد، ابوبکر، فخرالاسلام (۴۲۹ ۔ ۵۰۷ھ) ص ۲۶۴

۶۹۰ ۔ الشاشی، عبداللہ بن محمد بن احمد (۴۳۱ ۔ ۵۲۸ھ) ص ۲۶۵

۶۹۱ ۔ الشاشی، احمد بن محمد بن احمد (م ۵۲۷ھ) ص ۲۶۵

۶۹۲ ۔ الشاشی، عمر بن احمد، ابوحفص (م ۵۵۰ھ) ص ۲۶۵

۶۹۳ ۔ الشاشی، احمد بن عبداللہ بن محمد بن احمد، ابونصر (م ۵۷۶ھ) ص ۲۶۶

الفصل الثانی فی الاسماء التی اولہا علی الکاتبین

۶۹۴ ۔ ابن الشرقی، احمد بن محمد بن الحسن، ابوحامد، النیسابوری (۲۴۰ ۔ ۳۲۵ھ)

۶۹۵ ۔ الشاشی، نصر بن حاتم بن بکر، ابواللیث ص ۲۶۶

۶۹۶ ۔ الشیرازی، الحسن بن احمد بن محمد بن اللیث، ابوعلی (م ۴۰۵ھ) ص ۲۶۶

۶۹۷ ۔ الشیرنخجیری[۲]، عبدالرحمن بن احمد بن محمد، ابومحمد (م ۴۲۰ھ) ص ۲۶۶

۶۹۸ ۔ ابن الشحنہ، شریف بن الفیاض بن المبارک، ابوالعباس۔ ص ۲۶۷

۶۹۹ ۔ ابن شریح الحسین بن عبداللہ بن الحسین بن الشریح، ابوعبداللہ (م بعد ۴۶۰ھ) ص ۲۶۷

---

۱ شالوس کی طرف نسبت ہے۔ طبرستان کے پہاڑی علاقے میں ایک شہر ہے اور اس کی حیثیت سرحد طبرستان کی ہے۔ (معجم ۳/ ۳۱۱)

۲ شیرنخجیر کی طرف نسبت ہے۔ جو مرو کے ایک گاؤں کا نام ہے (معجم ۳/ ۳۶۲)

۷۰۰۔ الشجاعی[1]، احمد بن محمد بن محمد، ابو حامد (م ۴۸۲ھ) ص ۲۶۷

۷۰۱۔ ابو نصر محمد بن محمود بن محمد (۴۵۲-۵۳۴ھ) ص ۲۶۷ [ابن اخی الشجاعی]

۷۰۲۔ الشہرزوری، ابراہیم بن محمد بن عقیل، ابو اسحاق (م ۴۸۴ھ) ص ۲۶۸

۷۰۳۔ الشاشی، محمد بن علی بن حامد، ابو بکر (۳۹۷-۴۸۵ھ) ص ۲۶۸

۷۰۴۔ فقیہ الشاہ، ابو احمد بن عبد الرحمن بن احمد شاہ (م ۴۸۵ھ) ص ۲۶۸

۷۰۵۔ الشامی، محمد بن المظفر، ابو بکر، الحموی (م ۴۸۸ھ) ص ۲۶۸

۷۰۶۔ الشیبانی، القاسم بن المظفر بن علی، السہروردی (م ۴۸۹ھ) ص ۲۶۹

۷۰۷۔ مرتضی عبد اللہ (۴۶۵-۵۱۱ھ) [ولد الشیبانی] ص ۲۶۹

۷۰۸۔ ابو بکر محمد المعروف بقاضی الخافقین (۴۷۴-۵۳۸ھ) ص ۲۷۰ [ولد الشیبانی]

۷۰۹۔ کمال الدین محمد بن عبد اللہ (۴۹۰-۵۷۲ھ) ص ۲۷۱ [حفید الشیبانی] ص ۲۷۱

۷۱۰۔ جلال الدین عبد الرحمن (م ۵۵۶ھ) ص ۲۷۲ [ولد الشیبانی]

۷۱۱۔ محی الدین (۵۱۰-۵۸۶ھ) ص ۲۷۲ [ولد الشیبانی]

۷۱۲۔ ابن الشیرازی، احمد بن عبد اللہ بن عبد الوہاب بن موسیٰ، ابو منصور (م ۴۹۳ھ) ص ۲۷۲

۷۱۳۔ شیدلہ، عزیز بن عبد الملک بن منصور، ابو المعالی، الجیلی۔ (م ۴۹۴ھ) ص ۲۷۲

۷۱۴۔ الشیروانی، شعبان، ابو الفضل (م ۴۹۴ھ) ص ۲۷۲

۷۱۵۔ الشارقی[2]، احمد بن محمد بن عبد الرحمن، ابو الفضل الانصاری، المغربی (م حدود ۵۰۰ھ) ص ۲۷۳

---

[1] قال الاسنوی "الشجاعی نسبۃ الی بعض اجدادہ" (طبقاتہ ص ۲۶۷)

[2] شارقہ کی طرف نسبت ہے جو مشرقی اندلس میں ایک قلعہ ہے۔ (معجم ۳/ ۳۰۷)

وقال الاسنوی فی طبقاتہ: الشارقی نسبۃ الی بلدۃ فی الاندلس یقال لھا شارقۃ"

۷۱۶۔ شیرویہ بن شہردار بن شیرویہ، ابو شجاع، الدیلمی (۴۴۵ - ۵۰۹ھ) ص ۲۷۳

۷۱۷۔ شہردار، ابو منصور (۴۸۳.....) ص ۲۷۴ [ولد شیرویہ]

۷۱۸۔ الشیرازی، محمد بن ھبۃ اللہ بن محمد بن یحییٰ، ابو نصر (م ۵۱۶ھ) ص ۲۷۴

۷۱۹۔ الشاشی، عمر بن محمد بن موسیٰ، ابو حفص (۴۵۰ - ۵۲۷ھ) ص ۲۷۴

۷۲۰۔ الشہرستانی، محمد بن عبدالکریم بن احمد، ابو الفتح (۴۶۷ - ۵۴۸ھ) ص ۲۷۴

۷۲۱۔ الشیروانی، عوض بن احمد، ابو خلف۔ ص ۲۷۵

۷۲۲۔ الشاشی، محمد بن عمر بن محمد، ابو عبداللہ (م ۵۵۶ھ) ص ۲۷۵

۷۲۳۔ الخضر بن شبل بن عبد، ابو البرکات الدمشقی (۴۸۶ - ۵۶۲ھ) ص ۲۷۵

۷۲۴۔ الشہرزوری، عبدالقاہر بن الحسن بن علی، ابو السعادات حجۃ الدین۔
(۵۲۷ - ۵۷۱ھ) ص ۲۷۶

۷۲۵۔ ابن الشیرجی، عبداللہ بن الخضر بن الحسین، ابو البرکات، الموصلی
(م ۵۷۴ھ) ص ۲۷۶

۷۲۶۔ الشہرزوری، عبداللہ بن القاسم، ابو القاسم (م ۵۷۵ھ) ص ۲۷۷

۷۲۷۔ الشاتانی[1]، الحسن بن سعید بن عبداللہ بن بُندار، ابو علی، علم الدین
(۵۱۰ - ۵۷۹ھ) ص ۲۷۷

۷۲۸۔ ابو شجاع، محمد بن مہج بن عبداللہ (م ۵۸۱ھ) ص ۲۷۸

۷۲۹۔ الشاطبی[2]، القاسم بن فیرہ بن ابی القاسم الرعینی (۵۳۸ - ۵۹۰ھ) ص ۲۷۸

---

[1] شاتان کی طرف نسبت ہے۔ شاتان دیار بکر میں ایک قلعہ کا نام ہے (معجم ۳/ ۳۰۲)

[2] شاطبۃ کی طرف نسبت ہے۔ مشرقی اندلس میں ایک مشہور قدیم شہر کا نام ہے۔ وہاں کاغذ بہت عمدہ بنایا جاتا ہے۔ (معجم ۳/ ۳۰۹)

٧٤٠۔ الشیرازی، خضر بن احمد بن مقلد ابو الفتح القضاعی (م ٥٩٨ھ) ص ٢٧٩

٧٤١۔ ابن شداد، یوسف بن رافع، بہاء الدین، ابو المحاسن، الاسدی۔
(٥٣٩ — ٦٣٢ھ) ص ٢٧٩

٧٤٢۔ ابن الشیرازی، محمد بن ھبۃ اللہ بن محمد بن ھبۃ اللہ بن یحیی الدمشقی۔
(٥٤٩ — ٦٣٥ھ) ص ٢٨٩

٧٤٣۔ ابو شامۃ، عبد الرحمن بن اسماعیل بن ابراہیم، ابو القاسم، شہاب الدین
(٥٩٩ — ٦٦٥ھ) ص ٢٨٢

٧٤٤۔ الشہرزوری، علی بن محمود بن علی، ابو الحسن الکردی شمس الدین (م ٦٧٥ھ) ص ٢٨٣

٧٤٥۔ الشیرازی، محمود بن مسعود بن مصلح قطب الدین (م ٧١٠ھ) ص ٢٨٣

(باقی)

ضروری اطلاع

نہایت افسوس کے ساتھ مطلع کیا جاتا ہے کہ کئی ماہ سے گنجائش نہ ہونے کے باعث تبصرے شائع نہیں ہو سکے ہیں۔ انشاء اللہ فروری سنہ ۶۲ء میں تبصروں کے لیے مناسب گنجائش نکالی جائے گی

(محمد ظفر احمد نیر)